34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 16 مارچ 2018

فہرست غیر نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

ملتان: کارڈیالوجی ہسپتال ملتان کی ٹی ایس سے متعلقہ تفصیلات

1011: پیرزادہ میاں شہزاد مقبول بھٹہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کارڈیالوجی ہسپتال ملتان کا ٹی ایس 95 کروڑ رقم کا ہوا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس ہسپتال کا ٹی ایس راولپنڈی اور لاہور کے ٹھیکیداروں کی ملی بھگت سے ایک ارب تین کروڑ 53 لاکھ 83 ہزار روپے کا بھیجا گیا ہے؟

(ج) کیا حکومت اس کرپشن پر تحقیقات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 26 جون 2015 تاریخ ترسیل 11 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چیف انجینئر (South) کی رپورٹ کے مطابق چودھری پرویز الٰہی انسٹی ٹیوٹ آف کارڈیالوجی کی ADP سکیم نمبر 847 کا تخمینہ ایک ارب اکانوے کروڑ چورانوے لاکھ اور بیالیس ہزار لگایا گیا تھا جس میں کیپٹل پورشن ایک ارب بیس کروڑ چوبیس لاکھ انتالیس ہزار روپے تھا جس کی منظوری PDWP سے ہوئی تھی۔

(ب) منظوری کے بعد محکمہ تعمیرات نے منظور شدہ نقشے میں کچھ ترمیم کیں جس کی بنیاد پر نیا تخمینہ دو ارب ایک کروڑ تینتیس لاکھ بتیس ہزار روپے لگایا گیا تھا جس میں کیپٹل پورشن ایک ارب انتیس کروڑ تریسٹھ لاکھ چھہتر ہزار روپے ہے یہ نیا تخمینہ PDWP سے منظور ہو چکا ہے اس کی AA فنانس ڈیپارٹمنٹ سے تصدیق ہو چکی ہے۔

(ج) ترمیم شدہ تخمینہ کسی فرم کی مرضی سے نہیں بنایا گیا ہے۔ بلکہ پہلے سے منظور شدہ سکیم میں موجود کمیوں کو دور کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

لاہور:۔ کرکٹ میچ کھیلے جانے کے دوران عارضی ہسپتال کے قیام کے لئے جناح ہسپتال سے لائے گئے بیڈز سے متعلقہ تفصیلات

1078: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پاکستان اور زمبابوے کے درمیان کھیلے جانے والے میچ کے دوران عارضی ہسپتال کے قیام کے لیے بیڈز جناح ہسپتال سے لائے گئے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو کتنے بیڈز جناح ہسپتال سے منتقل کئے گئے؟

(ج) کیا اس طرح کے میچز کے دوران بیڈز سرکاری ہسپتالوں سے لائے جاتے ہیں، ان کا الگ سے بندوبست کیوں نہیں کیا جاتا؟

(تاریخ وصولی 8 جولائی 2015 تاریخ ترسیل 5 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ بیڈز جناح ہسپتال لاہور سے منتقل نہیں کئے گئے تھے بلکہ حکومت کی ہدایات پر عارضی ہسپتال کے لئے نئے بیڈز خریدے گئے۔

(ب) جواب اثبات میں نہیں ہے۔

(ج) یہ بیڈز سرکاری ہسپتال سے نہیں لائے گئے تھے بلکہ الگ بندوبست کیا گیا تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں انجیو گرافی مشین کو چالو کرنے سے متعلقہ تفصیلات

1327: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں مارچ 2014 میں انجیو گرافی مشین کا افتتاح ہوا تھا مگر ابھی تک سرجیکل بیک اپ کی سہولت فراہم نہ کی گئی ہے جس کی وجہ سے مریضوں کی انجیو گرافی نہ کی جا رہی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک سرجیکل بیک اپ کی سہولت فراہم کر دے گی، اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 8 مارچ 2016 تاریخ ترسیل 17 جون 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)مارچ 2014 میں انجیو گرافی مشین کا ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ میں افتتاح کیا گیا۔ یہ مشین ڈاکٹر اطہر انصاری کا رڈیالوجیسٹ USA نے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کو بطور عطیہ دی تھی۔ یہ مشین پرانی اور فلپس کمپنی کی بنی ہوئی تھی جب اسے فلپس کمپنی پاکستان سے چیک کروایا گیا تو پتا چلا کہ یہ مشین خراب ہے اور ناقابل مرمت ہے۔

انجیو گرافی مشین کو چلانے کے لئے سرجیکل بیک اپ انتہائی ضروری ہے لیکن یہ فیسیلیٹی ہسپتال میں تاحال موجود نہیں ہے۔

ایک NGO سٹیزن ہیلتھ کمیونٹی بورڈ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ نے رینٹ پر انجیو گرافی مشین مہیا کی جس پر چند مریضوں کی انجیو گرافی کی گئی۔ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ گوجرانوالہ مشین کے رینٹ کے لئے بجٹ مہیا نہ کر سکی۔ مزید براں مئی سال 2014 میں ہیلتھ کیئر کمیشن پنجاب کی ٹیم نے ڈی ایچ کیو ٹیچنگ ہسپتال گوجرانوالہ کا دورہ کیا اور انجیو گرافی مشین کو مزید کام کرنے سے اس بنا پر روک دیا کہ ہسپتال میں کارڈیک سرجری کی بیک اپ کی سہولت موجود نہ ہے اور یوں یہ مشین واپس چلی گئی۔

(ب) یہ صحیح ہے کہ ہسپتال میں سرجیکل بیک اپ کی سہولت موجود نہیں ہے۔ ڈی ایچ کیو ہسپتال گوجرانوالہ کی Revamping مالی سال 18-2017 میں ہو رہی ہے جس میں ایک عدد نئی انجیو گرافی مشین بمع سرجیکل بیک اپ ہسپتال میں لگانے کی سکیم بن رہی ہے اور 18-2017 میں یہ سکیم حتمی شکل اختیار کر جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

لاہور　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین بابر

15 مارچ 2018　　　　　　　　　　سیکرٹری

34واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعتہ المبارک 16 مارچ 2018

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

2۔ سپیشل ایجوکیشن

بروز جمعتہ المبارک 22 ستمبر 2017 اور بروز جمعتہ المبارک 9 فروری 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التواء سوال

بہاولپور: چلڈرن ہسپتال کی تعمیر سے متعلقہ تفصیل

*6968: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) بہاولپور میں تین سو بستر پر مشتمل بچوں کی بیماریوں کے علاج کے لئے ہسپتال کا منصوبہ کس مرحلہ میں ہے؟

(ب) اس منصوبہ کے لیے کتنی زمین کہاں پر لی گئی ہے؟

(ج) کیا اس منصوبہ میں ہر قسم کے ملازمین کے لئے رہائشی کالونی بھی شامل کی گئی ہے اور جواب اثبات میں ہے تو ہر کیٹیگری کے سٹاف کے لئے علیٰحدہ علیٰحدہ کتنی رہائش گاہیں تعمیر ہوں گی؟

(د) کیا مالی سال 16-2015 میں اس منصوبہ کے لیے کتنی رقم رکھی گئی ہے؟

(تاریخ وصولی 6 اگست 2015 تاریخ ترسیل 20 اگست 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) چلڈرن ہسپتال بہاولپور کا 495 بستروں پر مشتمل منصوبہ کے لئے Ecnomic Committee of National Council نے اپنی میٹنگ 2017-07-10 کو Rs.5008.576 Million کی لاگت سے اس سکیم کی منظوری دے دی ہے۔ اس سلسلے میں وزیر اعلیٰ پنجاب کو سمری ارسال کی گئی ہے جس میں Feasibility Study اور کوریا کے اشتراک سے ہسپتال بنانے کی منظوری کے لئے درخواست کی گئی ہے۔

(ب) اس منصوبے کیلئے زمین تقریباً 28 ایکڑ جھانگی والا روڈ نزد سول ہسپتال جو کہ محکمہ صحت کے نام ہے مختص کر دی گئی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل رہائش گاہیں فیز 2 میں اس منصوبہ کے لئے شامل ہیں۔

سکیل نمبر 20	06
03 بیڈ فیملی فلیٹس 16 فلیٹس گراؤنڈ فلور 2 بلاک	
02 بیڈ فیملی فلیٹس گراؤنڈ فلور تا سیکنڈ فلور	4 بلاک
سکیل نمبر 1 تا 10 (4 منزلہ)	2 بلاک

(د) مالی سال 16-2015 میں اس منصوبہ کے لئے 80 ملین (برائے تعمیر عمارت) رقم مختص کی گئی تھی۔ 17-2016 میں 19 ملین کی رقم مختص کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 7 فروری 2018)

بروز جمعتہ المبارک 9 فروری 2018 کے ایجنڈا سے جناب سپیکر کے احکامات کی روشنی میں زیر التوا

سوال

پرائیویٹ میڈیکل کالجز میں داخلہ کے مسئلہ سے متعلقہ تفصیلات

*8233: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے قیام کی منظوری 18ویں آئینی ترمیم کے بعد پنجاب حکومت دیتی ہے اور متعلقہ دیگر معاملات کو دیکھنے کی ذمہ دار ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ پرائیویٹ میڈیکل کالج فی طالبعلم لاکھوں روپے داخلہ فیس وصول کرتے ہیں اور آف دی ریکارڈ Donation کے نام پر بھی فی طالب علم لاکھوں روپے وصول کرتے ہیں جس کی کوئی رسید بھی نہیں دیتے؟

(ج) ان معاملات کو حکومت ریگولیٹ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اور اس سلسلہ میں کوئی پالیسی وضع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 اکتوبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے۔ پرائیویٹ میڈیکل کالجز کے قیام کی منظوری کا طریقہ کار PMDC نے وضع کر رکھا ہے۔ ان ضوابط کے مطابق کوئی بھی پرائیویٹ میڈیکل کالج رجسٹریشن کے لئے وفاقی حکومت کو درخواست دیتا ہے۔ وفاقی حکومت PMDC کو درخواست بھجواتی ہے۔ PMDC اپنی ٹیم کے ذریعے میڈیکل کالج کا معائینہ کراتی ہے اگر پرائیویٹ میڈیکل کالج معیار پر پورا اترتا ہے تو اسکی رجسٹریشن کی سفارش کی جاتی ہے۔

(ب) پرائیویٹ میڈیکل کالج PMDC کے ضوابط کے مطابق ہر MBBS طالب علم سے۔/642000 روپے ٹیوشن فیس وصول کرسکتے ہیں۔ تاہم پریس میں اس قسم کی خبریں آتی ہیں کہ طالب علموں سے اضافی فیس اور Donation بھی وصول کی جاتی ہیں Supreme Court نے ان خبروں کا Suo moto نوٹس لیا ہوا ہے۔ اور تمام پرائیویٹ میڈیکل کالجز کو پابند کیا ہے کہ وہ کسی بھی طالب علم سے اضافی فیس وصول نہ کریں۔ سپریم کورٹ نے پرائیوٹ میڈیکل کالجز کی فیس کے تعین کے لئے کمیٹی بھی تشکیل دی ہے۔

(ج) 27 اکتوبر 2016 کو پی ایم ڈی سی نے ایم بی بی ایس / بی ڈی ایس کے داخلوں کے لیے نئے ضوابط 2016 جاری کیے۔ جن کے تحت پرائیویٹ میڈیکل اینڈ ڈنیٹل کالجز کے داخلے Centerlized کر دیئے گئے اس مقصد کے لیے صوبائی سطح پر ایڈمیشن کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا جس کا سربراہ صوبائی سیکرٹری صحت ہے۔ حکومت پنجاب نے ان ضوابط پر عمل درآمد کے لیے اشتہار دیا اور درخواستیں موصول کیں تاہم پرائیویٹ میڈیکل کالجز یہ معاملہ لاہور ہائی کورٹ میں لے کر گئے۔ معزز عدالت نے نئے ضوابط 2016 پر عملدرآمد روک دیا اور اس وقت یہ معاملہ سپریم کورٹ میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

ساہیوال میڈیکل کالج سے متعلقہ تفصیلات

*5802: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج کے قیام کے بعد اس کی کلاسز نئی بلڈنگ کے زیر تعمیر ہونے کے باعث کس جگہ پر پڑھائی جارہی ہیں؟

(ب) کالج ہذا میں داخلہ کے لئے UHS کا کیا Criteria ہے اس میں طالبات اور بوائز کا کوٹہ کیا ہے؟

(ج) کیا کالج ہذا کے قیام سے مقامی طلبہ و طالبات کو داخلہ کے لئے کوئی میرٹ Relaxation یا سپیشل استحقاق دیا جاتا ہے اگر نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں؟

(د) حکومت کب تک ساہیوال میڈیکل کالج کی بلڈنگ کی تعمیر مکمل کر کے اسے فنکشنل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اس کا کتنے فیصد کام (Construction) مکمل ہو چکا ہے، کتنا باقی ہے اور کلاسز کب تک نئی عمارت میں شروع ہو جائیں گی؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2015 تاریخ ترسیل 17 مارچ 2015)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ساہیوال میڈیکل کالج کی کلاسز نئے کیمپس میں پڑھائی جا رہی ہیں۔

(ب) کالج میں داخلہ کے لئے سینٹرل ایڈمیشن ہوتا ہے جو یو ایچ ایس کرتی ہے۔ ایڈمیشن اوپن میرٹ پر ہوتا ہے کوئی کوٹہ مقرر نہ ہے۔

(ج) مقامی طلبہ و طالبات کے لئے کوئی میرٹ Relaxation نہیں ہے۔ یہ گورنمنٹ کی پالیسی ہے۔

(د) ساہیوال میڈیکل کالج کی بلڈنگ مکمل طور پر فنکشنل ہے اس کا تقریباً 100 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے۔ کلاسز 2014 سے نئی بلڈنگ میں ہو رہی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے طالب علموں کو کھانے کی فراہمی سے متعلقہ تفصیلات

*8675: جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے کھانے پینے کا سامان فراہم کیا جاتا ہے؟

(ب) ساہیوال کے کس کس ادارے میں طالب علموں کو یہ سہولت فراہم کی جاتی ہے؟

(ج) ان اشیاء کی فراہمی پر کتنی رقم سال 15-2014 اور 16-2015 کے دوران خرچ ہوئی ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(د) کیا حکومت سپیشل ایجوکیشن ساہیوال کے تمام اداروں میں مذکورہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کریں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2017 تاریخ ترسیل 30 مارچ 2017)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے زیرِ انتظام کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن میں سے صرف ایک ادارے گورنمنٹ ہائر سیکنڈری سکول برائے متاثرہ سماعت ساہیوال میں حکومتی پالیسی کے تحت اقامتی طلباء کو مفت رہائش اور خوردونوش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کی تعداد 18 ہے۔

(ب) ضلع ساہیوال میں صرف ایک ہی ادارے گورنمنٹ ہاہر سیکنڈری سکول برائے متاثرہ سماعت ساہیوال کے اقامتی طلباء کو مذکورہ بالا سہولت فراہم کی جاتی ہے کیونکہ ضلع ساہیوال میں ایک ہی اقامتی ادارہ ہے۔

(ج) ضلع ساہیوال میں مذکورہ ادارہ میں خوردونوش کی مد میں خرچ ہونے والی رقم کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

مالی سال برائے 15۔2014 108270/- روپے

مالی سال برائے 16-2015   -/162381 روپے

(د) حکومت پنجاب نے متاثرہ سماعت اور متاثرہ بصارت سے محروم خصوصی طلباء کے لیے قائم شدہ اقامتی اداروں میں رہائش پذیر طلباء کے لیے مفت خوراک و رہائش کی فراہمی کی پالیسی بنائی ہے۔ جس کے تحت ہوسٹل میں رہائش پذیر بچوں کو کھانے فراہم کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

پرائیویٹ پریکٹس کرنے والے ڈاکٹرز کی فیسوں سے متعلقہ تفصیلات

*8232: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینکس پر فی مریض ہزاروں روپے وصول کرتے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے سرکاری میڈیکل کالجز اور ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان آؤٹ ڈور میں پورا وقت نہیں اور مریضوں کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ پرائیویٹ کلینک پر آئیں اگر ایسا ہے تو کیا حکومت اس کو Regulate کرنے کا ارادہ رکھتی ہے کہ نہیں؟

(ج) کیا حکومت پروفیسر ڈاکٹر کی معائنہ فیس۔ /600 فی مریض، ایسوسی ایٹ پروفیسر کی۔ /400 روپے فی مریض، اسسٹنٹ پروفیسر۔ /300 روپے فی مریض، سینئر رجسٹرار۔ /200 روپے فی مریض اور ایم بی بی ایس ڈاکٹر۔ /100 روپے فی مریض مقرر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 اگست 2016 تاریخ ترسیل 3 نومبر 2016)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہ ہے کہ لاہور میں سپیشلسٹ حضرات ہزاروں روپے فیس وصول کرتے ہیں۔ تاہم اس حد تک درست ہے کہ زیادہ تر سپیشلسٹ ڈاکٹر صاحبان پرائیویٹ کلینیکس پر فی مریض ایک ہزار روپے سے دو ہزار روپے تک بطور مشورہ فیس وصول کرتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ سرکاری ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان آؤٹ ڈور میں پورا وقت نہیں دیتے۔ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ پروفیسر ایسوسی ایٹ پروفیسر اور اسسٹنٹ پروفیسر حضرات کی آؤٹ ڈور میں اوقات کے مطابق موجودگی کو یقینی بنانے کے لئے ہدایات جاری کرتا رہتا ہے پروفیسر حضرات اپنی ڈیوٹی کے مطابق آؤٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں۔ سرکاری ہسپتالوں کے پروفیسر صاحبان کے بارے میں حقیقت یہ ہے کہ پروفیسر صاحبان کی انتظامی، تعلیمی و تدریسی ذمہ داریوں کی بناپر آؤٹ ڈور میں ہمہ وقت موجودگی ممکن نہیں ہوت۔ی تاہم میڈیکل کالجوں اور تدریسی ہسپتالوں کی انتظامیہ اپنے مخصوص حالات کے مطابق پروفیسر صاحبان کی ڈیوٹی لگاتی ہے۔

(ج) سردست ایسا کرنا اکیلے صوبائی حکومت کے لئے ممکن نہ ہے، تاہم میڈیکل پروفیشن اور اسکی خدمات کے معیار کو regulate کرنے کے ذمہ دار وفاقی وصوبائی ادارے طبی مشاورت کے معاوضہ کی مناسب حدود کے تعین پر کام شروع کر رہے ہیں۔ تاہم اس سلسلے میں کوئی ٹائم لائن کا تعین کرنا سردست ممکن نہ ہو گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دفاتر اور ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9643: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے دفاتر کس کس جگہ پر قائم ہیں ان میں کتنے ملازمین تعینات ہیں؟

(ب)اس ضلع میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے سکول اور دیگر ادارے ہیں ان کے نام اور وہ کس کس قصبہ / شہر میں ہیں نیز ان میں کتنے بچے زیر تعلیم سکول وائز ہیں؟

(ج)ان سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کیا کیا سہولیات فراہم کررہی ہے؟

(د)ان سکولوں کے سال 18-2017 کے اخراجات کی تفصیل دی جائے؟

(ہ)ان سکولوں میں ٹیچرز کی کتنی آسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 9 جنوری 2018 تاریخ ترسیل 15 فروری 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کا کوئی دفتر قائم نہ ہے۔

(ب)ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب کے کل سات ادارے کام کررہے ہیں ان سات اداروں کے نام و پتہ کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے نیز ان اداروں میں کل 794 بچے زیرِ تعلیم ہیں۔ ادارہ وار تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ان سکولوں میں زیرِ تعلیم طالب علموں کو حکومت پنجاب کی طرف سے درج ذیل سہولیات مفت فراہم کیں جارہی ہیں:۔

۱۔ پہلی جماعت سے بی اے تک مفت تعلیم

۲۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔ مفت یونیفارم (سال میں تین مرتبہ)

۴۔ 800 روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

۶۔ خوارک کی مفت فراہمی۔(ہوسٹل میں رہائش پذیر متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچوں کیلئے)

۷۔ سپیچ تھراپی کی سہولت

۸۔ ووکیشنل ٹریننگ نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

۹۔ جسمانی معذور طلباء کو ویل چیئر کی مفت فراہمی

۱۰۔ فری میڈیکل چیک اپ و سماعت جانچ کروانے کی سہولت

۱۱۔ سماعت سے محرم بچوں کو آلہ سماعت کی مفت فراہمی

(دٍ)ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم کے قائم سات اداروں کو مالی سال 2017-18 میں سیلری اور نان سیلری بجٹ۔/8,45,87,642 مہیا کیا گیا ہے جس میں سے کل اخراجات ۔/3,62,46,028 ہو چکے ہیں۔ادارہ وار تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ)ان سکولوں میں ٹیچرز اور نان ٹیچرز کی کل منظور شدہ اسامیوں کی تعداد 186 ہے جن میں سے 110 اسامیوں پر عملہ تعینات ہے اور 76 اسامیاں خالی ہیں۔ادارہ وائز تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے محکمہ نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو 288 پوسٹوں کے لئے Requisition بھیج دی ہے۔پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات محصول ہونے کے بعد جلد ہی ان خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

بہاولپور وکٹوریہ ہسپتال کے آئی سی یو وارڈ کی تعمیر سے متعلقہ تفصیلات

*8917: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

قائد اعظم میڈیکل کالج سے ملحق بہاول وکٹوریہ ہسپتال بہاولپور میں 30 بستروں پر مشتمل ICU وارڈ کس مالی سال میں تعمیر کے لئے منظور ہوا، کب تعمیر شروع ہوئی اور کب تعمیر مکمل ہوگئی، کیا یہ Operative ہو گیا ہے اگر نہیں ہوا تو کن وجوہات کی بنا پر تاحال Opertive نہ ہو سکا، کون کون سے آلات اس وارڈ کے لئے کب کب خرید کئے گئے اور وہ اب کس حالت میں ہیں نیز کب تک حکومت SNE کے تحت اس کو چلانے کے لئے عملہ فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 7 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 3 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

30 بیڈڈ ICU وارڈ 2008-11-06 میں منظور ہوا اور اس کی تعمیر 2009-02-26 کو شروع ہوئی اور اسکی تعمیر 2017-06-30 کو مکمل ہوئی۔ اسکی تاخیر کی وجہ 2010-2009 میں فنڈ Lapse ہونا تھی۔ مزید یہ کہ اگلے تین سال میں یہ سکیم 2011-2010 تا 2013-2012 کی ADP میں Reflect نہیں ہوئی اور نہ ہی فنڈ مہیا کئے گئے۔ یہ سکیم ADP میں دوبارہ 2014-2013 میں include ہوئی مزید HVAC کی وجہ سے سکیم بار بار Revise ہوئی جس کی وجہ سے سکیم Operative نہ ہو سکی۔

ICU کے تمام آلات خریدے جا چکے ہیں اور موقع پہ موجود ہیں۔ جن کی انسٹالیشن ہو چکی ہے۔ جبکہ 06 فروری 2018 میں ICU کے 10 بستروں پر مشتمل ایک (Bay) کو functional کر دیا گیا ہے۔

مورخہ 2017-05-02 کو 135 سیٹوں کی SNE منظور ہوئی، مزید 33 سیٹوں کی سمری وزیر اعلیٰ پنجاب سے منظور ہو گئی ہے۔ مزید بر آں سٹینڈنگ کمیٹی کیبنٹ برائے فنانس اور ڈویلپمنٹ کی منظوری کے لیے ارسال کر دی گئی ہے۔ ان کی Approval کے بعد لیٹر ارسال کر دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

ضلع گجرات: محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے دفاتر، سکول اور ملازمین کی تعداد کی تفصیل

*9656: میاں طارق محمود: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے کتنے دفاتر اور سکول کس کس جگہ چل رہے ہیں؟

(ب) اس ضلع میں محکمہ ہذا کے کتنے ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں؟

(ج) اس ضلع میں محکمہ سپیشل ایجوکیشن کو کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(د) اس ضلع میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولوں میں طالب علموں کو کیا کیا مراعات دی جاتی ہیں؟

(ہ) دو سالوں کے دوران طالب علموں کو جو جو سہولیات دی گئی ہیں ان پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(و) حکومت اس ضلع کے کس کس قصبہ / شہر میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم پنجاب کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں ان سات اداروں کے نام و پتہ کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ضلع گجرات میں محکمہ خصوصی تعلیم کے سات اداروں میں کل 110 ملازمین کام کر رہے ہیں جن میں ٹیچنگ سٹاف کی تعداد 54 اور 56 نان ٹیچنگ سٹاف کے ملازمین تعنیات ہیں۔ یہ ملازمین کس کس عہدہ اور گریڈ میں کام کر رہے ہیں تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ضلع گجرات میں قائم محکمہ خصوصی تعلیم کے سات اداروں کو سال مالی برائے 2018-2017 میں۔ /84,587,642 کی رقم فراہم کی گئی۔ ادارہ وار تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د)ان سکولوں میں زیرِ تعلیم طالب علموں کو حکومت پنجاب کی طرف سے درج ذیل مراعات مفت فراہم کیں جارہی ہیں:۔

۱۔ پہلی جماعت سے بی اے تک مفت تعلیم

۲۔ مفت پک اینڈ ڈراپ

۳۔ مفت یونیفارم (سال میں تین مرتبہ)

۴۔800 روپے ماہانہ وظیفہ۔

۵۔ بریل کتب کی مفت فراہمی۔

۶۔ خوارک کی مفت فراہمی۔ (ہوسٹل میں رہائش پذیر متاثرہ سماعت اور بصارت سے محروم بچوں کیلئے)

۷۔ سپیچ تھراپی کی سہولت

۸۔ ووکیشنل ٹریننگ نصابی سرگرمیاں اور کھیلوں کی سہولت

۹۔ جسمانی معذور طلباء کو ویل چیئر کی مفت فراہمی

۱۰۔ فری میڈیکل چیک اپ وسماعت جانچ کروانے کی سہولت

۱۱۔ سماعت سے محرم بچوں کو آلہ سماعت کی مفت فراہمی

(ہ)مالی سال برائے 2016-2018 میں خصوصی بچوں کو دی جانے والی سہولیات جن میں یونیفارم، پک اینڈ ڈراپ اور ماہانہ وظیفہ شامل ہیں کی مد میں خرچ ہونے والی رقم۔/1,68,24,388 ہے۔ تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) حکومت پنجاب محکمہ خصوصی تعلیم ضلع گجرات کی تحصیل جلال پور جٹاں میں ایک نیاء سپیشل ایجوکیشن سنٹر مالی سال 2018-19 میں قائم کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

لاہور میں ٹیچنگ ہسپتالوں کی مشینری کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9043: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کو ٹھیک کروانے کے لئے کیا طریق کار اپنایا جاتا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ان سرکاری ہسپتالوں میں آئے روز خراب مشینری ٹھیک نہ ہونے پر قیمتی جانوں کا ضیاع ہوتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ لاہور کے ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ ہسپتالوں میں خراب مشینری کوڑا کرکٹ کی شکل اختیار کرتی جارہی ہے اگر ہاں تو اس بابت حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 16 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) لاہور کے سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کو ٹھیک کروانے کے لئے حکومت نے بڑا واضع طریقہ کار وضع کیا ہوا ہے۔ جو کمپنی ہسپتالوں کو مشینری فراہم کرتی ہے۔ وہ اپنی وارنٹی کے مطابق حسب ضرورت مشین کی دیکھ بھال کرتی ہے اور اسے چالو حالت میں رکھنے کی ذمہ دار ہوتی ہے اگر اس کی وارنٹی کا دورانیہ ختم ہو گیا ہو تو پھر بذریعہ اشتہار متعلقہ کمپنی / فرم سے یا دیگر کمپنی / فرم سے سالانہ بنیادوں پر مشینوں کو ٹھیکہ دے کر ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

(ب) یہ بات درست نہ ہے۔ اس وقت پنجاب کے تمام ٹیچنگ ہسپتالوں میں بائیو میڈیکل انجینئرز تعینات ہیں جو کہ خراب مشینری کو اپنی نگرانی میں فوری مرمت کرتے ہیں۔ مزید برآں چونکہ مشینوں کے پرزے عموعی طور پر صرف مشین بنانے والی کمپنی کے پاس موجود ہوتے ہیں اس لئے

بعض اوقات بیرون ملک سے بھی پرزوں کی درآمد کی جاتی ہے جس کے لئے ایک سے دو ہفتے کا دورانیہ درکار ہوتا ہے۔

(ج) یہ بات قطعی طور پر بے بنیاد ہے کہ لاہور کے ٹیچنگ ہسپتالوں کی خراب مشینری کوڑا کرکٹ کی شکل اختیار کرتی جا رہی ہے۔ درحقیقت مشینوں کی دیکھ بھال اور مرمت کا باقاعدہ طریقہ کار وضع کیا گیا ہے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 2017 میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے بائیو میڈیکل انجینئرز کی 86 سیٹوں کا اشتہار دیا تھا۔ جس میں سے 37 انجینئرز کامیاب ہوئے جو اس وقت مختلف ہسپتالوں میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔ مزید براں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ نے 18-2017 میں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے سے 50 سیٹوں کا اشتہار دیا تھا۔ جس پر 46 بائیو میڈیکل انجینئرز کو پنجاب پبلک سروس کمیشن نے کامیاب قرار دیا ہے۔ جو کہ جلد ہی ہسپتالوں میں تعینات کر دیئے جائیں گے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

گجرات شہر اور پی پی 111 میں سپیشل ایجوکیشن کے دفاتر اور ان کی تفصیل

*9657: حاجی عمران ظفر: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) گجرات شہر اور پی پی 111 میں سپیشل ایجوکیشن کے کتنے ادارے کہاں کہاں قائم ہیں؟

(ب) ان اداروں میں بچوں کی تعداد کتنی ہے اور ان کی بلڈنگ کتنے کتنے کمروں پر مشتمل ہے؟

(ج) ان اداروں میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی کتنی اسامیاں پُر اور کتنی خالی ہیں۔ خالی اسامیاں کب پر کی جائیں گی؟

(د) ان کے پاس طالب علموں کے Pick and Drop کے لئے کتنی بسیں اور وین ہیں؟

(ہ) ان اداروں کی تمام سہولیات حکومت کب تک فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 25 جنوری 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) گجرات شہر اور پی پی 111 میں محکمہ خصوصی تعلیم کے کل پانچ ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ان اداروں میں زیرِ تعلیم بچوں کی تعداد 437 ہے اور ان اداروں کی بلڈنگز کتنے کتنے کمروں پر مشتمل ہیں تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گجرات شہر میں قائم سپیشل ایجوکیشن کے ان اداروں میں ٹیچرز اور دیگر سٹاف کی آسامیوں کی تفصیل ادارہ وار "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

پُر شدہ اسامیوں کی تعداد: 70

خالی اسامیوں کی تعداد: 64

کل اسامیوں کی تعداد: 134

مزید بر آں، اساتذہ کی خالی اسامیوں کو پُر کرنے کیلئے محکمہ نے پنجاب پبلک سروس کمیشن کو 288 پوسٹوں کے لئے Requistion بھیج دی ہے۔ پنجاب پبلک سروس کمیشن کی سفارشات محصول ہونے کے بعد جلد ہی ان خالی اسامیوں کو پُر کر دیا جائے گا۔

(د) حکومت پنجاب محکمہ خصوصی تعلیم کے تمام اداروں میں بچوں کو پک اینڈ ڈراپ کی مفت سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ گجرات شہر میں قائم اداروں کے پاس کتنی کتنی بسیں اور ویگنیں ہیں تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع گجرات میں سپیشل بچوں کے اداروں میں تمام سہولیات موجود ہیں تاہم کسی بھی سہولت کی کمی کی نشاندہی کی صورت میں محکمہ فوری طور پر انتظام کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15مارچ 2018)

سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کی مرمت سے متعلقہ تفصیلات

*9045: محترمہ نگہت شیخ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ میو ہسپتال، جناح، گنگارام، چلڈرن، سروسز، جنرل ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے مشین، سٹی سکین، ای سی جی، وینٹی لیٹرز، میمو گرامی، ایم آر آئی اور خون کے ٹیسٹ والی متعدد مشینیں اکثر خراب رہتی ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں خراب مشینری کو ٹھیک کرانے کے لئے جو طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے اس سے خراب پڑے پڑے مشینوں کی عمر پوری ہو جاتی ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ہسپتالوں میں مشینوں کو ٹھیک کرنے کے لئے مینٹیٹینس، انٹی ری پییئر کا شعبہ ہی موجود نہیں؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ گزشتہ کئی برسوں سے سرکاری ہسپتالوں کے ایم ایس صاحبان اور ٹیچنگ ہسپتالوں کے پرنسپل صاحبان نے بائیو میڈیکل انجینئرز کے شعبے کی طرف توجہ نہ دی ہے؟

(تاریخ وصولی 16مارچ 2017 تاریخ ترسیل 13جون 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ میو ہسپتال، جناح، گنگارام، چلڈرن، سرورسز، جنرل ہسپتال میں الٹرا ساؤنڈ، ایکسرے مشین، سٹی سکین، ای سی جی، وینٹی لیٹرز، میمو گرافی، ایم آر آئی اور خون کے ٹیسٹ والی متعدد مشینیں اکثر خراب رہتی ہیں جو کمپنی ہسپتالوں کو مشینری فراہم کرتی ہے۔ وہ اپنی وارنٹی کے مطابق حسب ضرورت مشین کی دیکھ بھال کرتی ہے اور اسے چالو حالت میں رکھنے کی ذمہ

دار ہوتی ہے اگر اس کی وارنٹی کا دورانیہ ختم ہو گیا ہو تو پھر بذریعہ اشتہار متعلقہ کمپنی / فرم سے یا دیگر کمپنی / فرم سے سالانہ بنیادوں پر مشینوں کو ٹھیکہ دے کر ٹھیک کروایا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔ خراب مشینوں کو ٹھیک کروانے کے لئے قانونی تقاضے پورے کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جس کا بروقت بندوبست کیا جاتا ہے۔ جو مشینیں ایک لاکھ روپے کے اندر ٹھیک ہو جائیں ان کو فوری طور پر مرمت کروالیا جاتا ہے جبکہ مرمت کی رقم ایک لاکھ روپے سے زیادہ ہو جائے تو اس کے لئے مروجہ قانون کے پیش نظر اخبار میں اشتہار دینا اور پیپرا کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جس کے لئے وقت درکار ہوتا ہے۔ اور تمام قانونی تقاضے پورے کرنے کے بعد مشینری کی مرمت کے احکامات جاری کیے جاتے ہیں۔ اہم مشینری جیسا کہ انجیو گرافی، سی ٹی سکین، لتھوٹریسی، ڈائلیسز یونٹس، ریڈیو تھراپی وغیرہ کو فعال رکھنے کے لئے مستند کمپنیوں کے ساتھ سالانہ کی بنیاد پر ریپیئر اینڈ مینٹینینس کا ٹھیکہ کیا جاتا ہے۔ علاوہ ازیں ان ہسپتالوں میں بائیو میڈیکل انجینئر تعینات ہیں جو کہ خراب مشینری کو اپنی نگرانی میں فوری مرمت کرواتے ہیں۔

(ج) یہ درست نہ ہے بلکہ سرکاری ہسپتالوں میں باقاعدہ بائیو میڈیکل انجینئرنگ کے شعبے موجود ہیں جو کہ 24 گھنٹے انتظامیہ کے زیر سایہ اپنی سروسز فراہم کر رہے ہیں۔

(د) جی نہیں، یہ درست نہیں ہے ایم ایس صاحبان اور پرنسپل صاحب لاہور کے ان ہسپتالوں میں بائیو میڈیکل انجینئرز اور آلات کو بروئے کار لاتے ہوئے ہر قسم کی مشینوں کو درست کر کے مریضوں کو سہولت بہم پہنچا رہے ہیں۔ اس مقصد کے لئے باقاعدہ بائیو میڈیکل ورکشاپس بنائی گئی ہے۔ مزید بر آں محکمہ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ بائیو میڈیکل انجینئرز کی 86 سیٹیں پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے Advertise کی تھیں جس میں سے 137 انجینئر کامیاب ہوئے ہیں جو کہ اس مختلف ہسپتالوں میں اپنی ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دے رہے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)</u>

ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے اور طالب علموں اور ٹیچرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*9682: محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ساہیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے ادارے کتنے اور کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان اداروں میں زیر تعلیم طالب علموں کی تعداد اور ٹیچرز کی تعداد کتنی ہے، تفصیل ادارہ وائز بتائیں؟

(ج) ان اداروں کو سال 18-2017 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی ہے؟

(د) ان اداروں کی بلڈنگ کی پوزیشن ادارہ وائز بتائیں؟

(ہ) ان اداروں میں کون کونسی ناکافی سہولیات ہیں اور کب تک یہ ناکافی سہولیات فراہم کر دی جائیں گی؟

(و) محکمہ ان اداروں میں سال 17-2016 کے دوران کتنے افراد کو کس کس عہدہ اور گریڈ میں بھرتی کیا گیا ہے ان کے نام، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(تاریخ وصولی 6 فروری 2018 تاریخ ترسیل 26 فروری 2018)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ساہیوال میں محکمہ خصوصی تعلیم کے کل سات ادارے کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن، سکیم نمبر ۲ فرید ٹاؤن، ساہیوال۔

۲۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار سلو لرنرز، راوی ٹاؤن، ساہیوال۔

۳۔ گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ فار دی بلائینڈ (Visual Impaired) طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال۔

۴۔ گورنمنٹ الساہی سپیشل ایجوکیشن سنٹر فار M.C طارق بن زیاد کالونی، ساہیوال۔

۵۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، علی ٹاؤن چیچہ وطنی۔

۶۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر، فرید ٹاؤن، ساہیوال۔

۷۔ گورنمنٹ سیکنڈری سکول آف سپیشل ایجوکیشن گرلز ساہیوال (زیر تکمیل)

(ب) ضلع ساہیوال میں قائم خصوصی تعلیم کے سات اداروں میں بچوں کی کل تعداد 678 ہے اور اساتذہ کی کل تعداد 62 ہے، ادارہ وار تفصیل "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان اداروں کو مالی سال 2018-2017 کے دوران کل۔/8,11,61,800 کی رقم فراہم کی گئی۔ ادارہ وار تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان اداروں کی بلڈنگ کی پوزیشن ادارہ وار "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ضلع ساہیوال میں حکومت پنجاب کی طرف سے اعلان کردہ تمام سہولیات سپیشل بچوں کے اداروں میں موجود ہیں تاہم کسی بھی سہولت کی کمی کی نشاندہی کی صورت میں محکمہ فوری طور پر انتظام کرے گا۔

(و) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے اداروں میں 2017-2016 کے دوران جن افراد کو بھرتی کیا گیا ان کا نام، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

لاہور: گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈینٹل انسٹیٹیوٹ کے بجٹ اور ملازمین کی تعداد کی تفصیل

*9077: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گورنمنٹ فاطمہ جناح ڈینٹل انسٹیٹیوٹ جوبلی ٹاؤن لاہور کی تعمیر کب ہوئی تھی اس پر کتنی لاگت آئی تھی کیا اس کی تعمیر پر حکومت کے خزانہ سے رقم خرچ ہوئی؟

(ب) کیا یہ ڈینٹل انسٹیٹیوٹ چالو حالت میں ہے اگر ہاں تو اس میں کتنے ملازمین تعینات ہیں، ان کے نام، عہدہ اور گریڈ بتائیں؟

(ج) اس انسٹیٹیوٹ کے سال 16-2015 اور 17-2016 کے بجٹ کی تفصیل بتائیں؟

(د) اس انسٹیٹیوٹ میں مشینری موجود ہے؟

(ہ) اس کی کون کونسی مسنگ فسیلیٹیز ہیں؟

(و) حکومت کب تک اس کی مسنگ فسیلیٹیز فراہم کرے گی؟

(تاریخ وصولی 20 مارچ 2017 تاریخ ترسیل 12 مئی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) اس پراجیکٹ کا پی سی ون 2007 میں منظور ہوا۔ پراجیکٹ سات حصوں پر مشتمل تھا۔ جن میں سے پہلے حصہ Admin Block کی تعمیر مارچ 2008 میں شروع ہوئی۔ جس کا Grey Structure 60٪ مکمل ہو چکا ہے۔ جس پر 459.281 ملین روپے لاگت آئی ہے۔

(ب) یہ انسٹیٹیوٹ ابھی چالو حالت میں نہیں ہے۔

(ج) 16-2015 میں 5.215 ملین بجٹ ملا اور 2.387 ملین خرچ ہوا۔ 17-2016 میں 3.848 ملین بجٹ ملا اور 3.071 ملین خرچ ہوا۔

(د) مشینری موجود نہیں ہے۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد خریدی جائے گی۔

(ہ) ابھی تعمیر مکمل نہیں ہے۔

(و) حکومت 19-2018 میں پہلے Package کی تعمیر مکمل کرنے اور چالو کرنے کے لئے بجٹ فراہم کرے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

لاہور کوٹ خواجہ سعید ہسپتال میں ادویات کے لئے مختص کی گئی رقم اور ٹینڈر سے متعلقہ تفصیلات

*9309: ڈاکٹر نوشین حامد: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کوٹ خواجہ سعید ہسپتال لاہور میں سال 2013 سے آج تک ادویات کی فراہمی کے لئے کتنی رقم مختص کی گئی اور کتنی ادویات خریدیں گئی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) اگر ادویات کی خریداری کے لئے اخبارات میں اشتہار دیئے گئے تو ان اخباروں کے نام اور تاریخ بتائی جائے؟

(ج) جن کمپنیوں نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور جو کمپنیاں اہل قرار پائی ان کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 16 جون 2017 تاریخ ترسیل 20 جولائی 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) ہسپتال ہذا میں آج تک جتنی رقم ادویات کی خریداری کے لیے مختص کی گئی اور کتنی ادویات خریدی گئی۔ اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

مالی سال 2013-14	Rs 70000000	ادویات خرید	Rs. 69992659
مالی سال 2014-15	Rs 83000000	ادویات خرید	Rs. 75363201
مالی سال 2015-16	Rs 80000000	ادویات خرید	Rs. 73733137
مالی سال 2016-17	Rs.129903960	ادویات خرید	Rs. 122325909
مالی سال 2017-18	Rs. 15500000	ادویات خرید	Rs. 90000000 (جاری ہے)

(ب) اگر ادویات کی خریداری کے لیے اخبارات میں اشتہار دیئے گئے تو ان اخباروں کے نام اور تاریخ بتائی جائے۔

ہسپتال ہذا میں ادویات کے خریداری کے لیے جو اشتہارات دیئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ٹینڈر 2013-14: Daily Jang, Express Tribune dated 29-06-2013(IPL-6539)

ٹینڈر 2013-14(Re-Tander): Daily Nawa-e-Qaqt dated27-03-2014,The News 29-3-2015 (IPL-3406)

ٹینڈر 2014-15: Daily Nawa-e-Waqt dated 25-05-2014, Daily News dated 27-05-2014

2014-15(Re-Tender): Daily Khabrain dated 13-10-2014 Daily Nawa-e-waqt dated 13-11-2014 (IPL-14559)

ٹینڈر 2015-16 (IPL-7671): Daily Express dated 07-06-2015,The News dated 09-06-2015

ٹینڈر 2015-16 (Re-Tender): Daily Nawa-e-Waqt 14-01-2016

ٹینڈر 2016-17: Daily Time dated 07-07-2016, Daily Express dated02-07-2016:(IPL-8116)

ٹینڈر 2016-17(Re-Tender): Daily Express dated 17-11-2016 (IPL-13774)

ٹینڈر 2017-18: Daily Express dated 17-06-2017 (IPL-8072)

(ج) جن کمپنیوں نے ٹینڈر میں حصہ لیا اور اہل قرار پائی ان کی تفصیلات ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15مارچ2018)

سیالکوٹ کے ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد اور مشینری سے متعلقہ تفصیلات

*9567: چودھری محمد اکرام: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سیالکوٹ شہر کے کس کس ہسپتال میں لیب، ایکسرے مشین اور دیگر کون کون سی مشینری برائے ٹیسٹ موجود ہے؟

(ب) ان ہسپتالوں میں روزانہ کتنے مریض In door اور Out door میں علاج کے لئے آتے ہیں؟

(ج) ان ہسپتالوں میں داخل ہونے والے مریضوں کو کون کون سی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان ہسپتالوں کی ایمرجنسی کتنے بیڈز پر مشتمل ہے؟

(ہ) ان ہسپتالوں میں وینٹی لیٹر مشینیں کتنی ہیں اور ان کی ضرورت کتنی وینٹی لیٹر مشین کی ہے؟

(و) کیا حکومت ان ہسپتالوں میں تمام ضروری سہولیات جلد از جلد فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 31اکتوبر 2017 تاریخ ترسیل 17نومبر 2017)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف) **گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:**

گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ میں درج ذیل مشینری برائے ٹیسٹ موجود ہے۔

لیبارٹری موجود ہے جس میں تمام ٹیسٹ کئے جاتے ہیں۔ ایکسرے مشین اور الٹرا ساونڈ مشین کی سہولت ہے۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں لیبارٹری وایکسرے والٹرا ساونڈ سے متعلقہ تمام مشینری موجود ہے۔

(ب) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

ہسپتال ہذا میں روزانہ تقریباً Indoor مریض 300، اور Outdoor مریض 1600 آتے ہیں اور ان کوادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں تقریباً 2600 سے 2800 مریض تشخیص کے لیے تشریف لاتے ہیں۔ ان میں 100 سے 150 مریض نئے داخل ہوتے ہیں۔

(ج) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

ہسپتال ہذا میں گائنی، بچوں کی سرجری، بچوں کی جنرل وارڈ، بچوں کی نرسری، بچوں کا انتہائی نگہداشت کا وارڈ موجود ہے۔ جہاں ہر قسم کے علاج بشمول آپریشن اور ادویات مفت فراہم کی جاتی ہیں۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں موجود تمام سہولیات مریضوں کو فراہم کی جاتی ہیں۔

(د) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

ہسپتال ہذا ایمرجنسی میں گیارہ بیڈز پر مشتمل ہے۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی ایمرجنسی 38 بیڈز پر مشتمل ہے۔

(ہ) گورنمنٹ سردار بیگم ٹیچنگ ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

ہسپتال ہذا میں 3 وینٹی لیٹر مشینیں موجود ہیں اور مزید 5 وینٹی لیٹر مشینیں اور سٹاف کی ضرورت ہے۔

گورنمنٹ علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ کی تفصیل:

اس وقت علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں 09 وینٹی لیٹر مشینیں موجود ہیں جن میں دو خراب ہیں اور مزید وینٹی لیٹر کی ضرورت نہ ہے۔

(و) علامہ اقبال میموریل ہسپتال سیالکوٹ میں Missing Specialities فراہم کرنے کے لئے ایک منصوبہ IDAP کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے جس کی مالیت تقریباً 8 ارب روپے ہے۔ یہ منصوبہ اگلے مالی سال 19-2018 میں شامل کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

فیصل آباد: ایف آئی سی کا بجٹ اور مشینری خریدنے کی تفصیل

*9668: جناب احسن ریاض فتیانہ: کیا وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ایف آئی سی (فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی) کا سال 17-2016 اور 18-2017 کا بجٹ مد وائز کتنا ہے؟

(ب) ان دو سالوں کے دوران اس ہسپتال کے لئے کون کونسی طبی مشینری اور بیڈز کس کس کمپنی سے کتنی رقم سے خرید کئے گئے اور کن افسران کی نگرانی میں خرید کئے گئے؟

(ج) اس ہسپتال میں کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں اور کتنی اسامیاں کب سے خالی پڑی ہیں؟

(د) کیا اس ہسپتال میں داخل ہونے والے دل کے مریضوں کے لئے ایمرجنسی کی تمام سہولیات ادویات، مشینری اور کارڈیک سرجری کی سہولیات موجود ہیں اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2018 تاریخ ترسیل 28 فروری 2018)

جواب

وزیر سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن

(الف)17-2016 کے لیے1,165,153,000 کا بجٹ ہے۔ مدوائز تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

18-2017 کے لیے1,527,815,000 کا بجٹ ہے۔ مدوائز تفصیل Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)دو سالوں کے دوران طبی مشینری خریدی گئی ہے اس کی تفصیل Annex-C ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج)ادارہ ہذا میں اس وقت کل 1029 ملازمین کام کر رہے ہیں۔ مجموعی طور پر 449 اسامیاں خالی پڑی ہیں جن میں سپیشلسٹ ڈاکٹرز اور سینئر ڈاکٹرز (پی ایم او اے، اے پی ایم او، سینئر میڈیکل آفیسر) جن کی تقرری سپیشلائزڈ تعلیم اور پروموشن کی بنیاد پر ہوتی ہے بوجہ سپیشلائزڈ تعلیم یافتہ ڈاکٹرز کے اپلائی نہ کرنے کہ وجہ سے خالی پڑی ہیں اور دوسرے جانب سینئر ڈاکٹرز کی پروموشن پر ہوتی ہے۔ تاہم میڈیکل آفیسر کی ایڈہاک تعیناتی کے لئے دوبارہ درخواستیں طلب کی گئی ہیں اور بھرتی کا عمل جاری ہے تاہم پیرامیڈیکل سٹاف کی کچھ اسامیاں جن پر تقرری پروموشن کی بنیاد پر ہوتی ہے۔ بوجہ ریفریشر کورس تشکیل نہ دیئے جانی کی وجہ سے خالی پڑی ہیں۔ جن کے پروگرام ڈائریکٹر DHDC اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیلتھ فیصل آباد کو متعدد بار لکھا گیاہے۔

(د)ادارہ ہذا میں داخل ہونے والے دل کے مریضوں کے لئے ایمرجنسی کی تمام ضروری ادویات، مشینری اور کارڈیک سرجری کی سہولیات موجود ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 15 مارچ 2018)

لاہور　　　　　　　　　　　　رائے ممتاز حسین

بابر

15 مارچ 2018　　　　　　　　　　سیکرٹری

بروز جمعتہ المبارک مورخہ 16 مارچ 2018 کو محکمہ جات 1۔ سپیشلائزڈ ہیلتھ کیئر اینڈ میڈیکل ایجوکیشن
2۔ سپیشل ایجوکیشن کے سوالات وجوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	ڈاکٹر سید وسیم اختر	8917۔8232۔8233۔6968
2	جناب محمد ارشد ملک، ایڈووکیٹ	8675۔5802
3	میاں طارق محمود	9656۔9643
4	محترمہ نگہت شیخ	9045۔9043
5	حاجی عمران ظفر	9657
6	محترمہ نبیلہ حاکم علی خاں	9682
7	جناب احسن ریاض فتیانہ	9668۔9077
8	ڈاکٹر نوشین حامد	9309
9	چودھری محمد اکرام	9567